سوال

(521) بانجھ بکری کی قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بانجھ بکری کی قربانی شرعاً جائز ہے یا ناجائز؟ (مولانا محمد زکریا صاحب نائب شیخ الحدیث مسجد قدس دالگراں چوک لاہور) (۳۰ جولائی ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے عیوب کی جو تفصیل کتب ِحدیث میں بیان کی گئی ہے۔ ان میں عقیم یعنی بانجھ پن کو بطورِ عیب بیان نہیں کیا گیا۔ لہٰذا اس جانور کی قربانی کے جواز میں کوئی شبہ نہ ہونا چاہیے اوراہل علم اس کی قربانی کے جواز کے قائل ہیں۔ چنانچہ مفتی عزیزالرحمن دیوبندی فرماتے ہیں کہ بانجھ جانور کی قربانی درست ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، ج:۱، ص:۴۰)

علاوہ ازیں ہمارے نزدیک جس طرح خصی جانور کی قربانی کا گوشت غیر خصی گوشت سے زیادہ لذیذ اور مرغوب ہوتا ہے۔ اسی طرح بانجھ بکری کا گوشت مطفلہ بکری کے گوشت سے بہتر ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کی قربانی میں شبہ کی ضرورت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:408

محدث فتویٰ